سبق نمبر6

آؤ بچو! سیر کرائیں تم کو پاکستان کی

مرکزی خیال

ہمارا وطن پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو معرض وجود میں آیا۔ اس کے پانچ صوبے پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان ہیں۔ اسلام آباد اس کا دارالحکومت ہے۔ ہر صوبہ ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ سندھ کو منی پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہاں کے لوگ مہمان نواز، جفاکش، مخلص اور بہادر ہیں۔ پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ خیبر پختونخوا پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ سوات، کلام، ناران، ایوبیہ یہاں کے خوبصورت مقامات ہیں۔ گلگت بلتستان خوبصورت وادیوں کی سرزمین ہے۔ آزاد کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور یہ اپنی قدرتی خوبصورتی اور دلکش مناظر کی وجہ سے مشہور ہے۔

خلاصہ

پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا ملک ہے۔ اس میں پانچ صوبے اور ایک دارالحکومت ہے۔ پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ فلک بوس پہاڑ اور آبشاریں اس کے حسن کو چار چاند لگاتی ہیں۔ پاکستان کے صوبوں اور دارالحکومت کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اسلام آباد

یہ پاکستان کا دارالحکومت ہے۔ فیصل مسجد، پارلیمنٹ ہاؤس، سپریم کورٹ آف پاکستان، ایوان صدر اور قومی کتب خانہ بھی اسلام آباد کی اہم عمارات ہیں۔ یہ اپنے قدرتی مناظر کی وجہ سے مشہور ہے۔ اسلام آباد میں شکر پڑیاں، راول جھیل، دامن کوہ، لوک ورثہ، ایف نائن پارک اور چڑیا گھر خوبصورت مقامات ہیں۔

سندھ

سندھ کا دارالحکومت یہاں کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے، سندھ کا دوسرا نام مہران ہے۔ کراچی کو منی پاکستان یعنی چھوٹا پاکستان بھی کہا جاتا ہے۔ اس شہر میں دن رات تجارتی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں جس کی وجہ سے اسے روشنیوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔ کراچی کے علاوہ حیدرآباد، سکھر، خیر پور، میر پور خاص، ٹھیاری، دادو، نوابشاہ، لاڑکانہ اور جیکب آباد سندھ کے بڑے شہر ہیں۔ سندھ کی آب و ہوا، گرم اور خشک ہے جبکہ ساحلی علاقوں کا موسم قدرے مرطوب ہے۔ موسم گرما میں جیکب آباد کا موسم شدید ہوتا ہے جبکہ موسم سرما میں کوہ کیرتھر برف سے ڈھک جاتا ہے۔ سندھ میں تالپور، سومرو، جوکھیو، بھٹو کے علاوہ راجپوت، براہوی، بزدار، بھٹی، کھیم، جتوئی، رانگڑ، رند بلوچ، سید شیدی، علوی، شیرلانی گبول، ماچھی اور سولنگی قبائل رہتے ہیں۔ سندھ کی سب سے بڑی زبان سندھی ہے اردو اور سندھی کے علاوہ یہاں بلوچی اور سرائیکی زبان بولنے والوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔

بلوچستان

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہاں کے زیادہ تر علاقوں میں بلوچی بولی جاتی ہے جبکہ کچھ علاقوں میں پشتو اور براہوئی بھی بولی جاتی ہے۔ کوئٹہ بلوچستان کا صدر مقام ہے۔ زیارت، سبی، ہرنائی، گوادر، تربت، مکران، خضدار پشین اس کے مشہور شہر ہیں۔ یہاں رند، مری، مینگل، بگٹی، ڈومکی، مگسی، کھوسہ، بلیدی، سنجرانی قبائل کے علاوہ ہزارہ اور پشتون قبائل بھی آباد ہیں۔ زیارت، ہند خوشدل خان، ہنہ اوڑک جھیل اور مولا جھیل خضدار یہاں کے قابل دید مقامات ہیں۔ چاغی کے پہاڑ جہاں پاکستان نے ۱۹۹۸ء میں ایٹمی دھماکے کیے اسی صوبے میں ہیں۔ بلوچ روایات میں سبی کا مویشی میلہ مشہور ہے۔ یہاں پورے پاکستان کے لوگ اپنے پالتو جانوروں کے ہمراہ شرکت کرتے ہیں۔ شادی بیاہ کے موقع پر خواتین ایک دائرہ بنا کر گھوم گھوم کر تالیاں بجاتی ہیں جسے دو چاپ کہا جاتا ہے۔ شلوار قمیض یہاں کے لوگوں کا مقبول پہناوا ہے۔ بلوچ خواتین بڑی بڑی جیبوں اور شیشوں کی کڑھائی والی قمیض پہنتی ہیں۔ یہاں کے لوگ مہمان نواز، مخلص، جفاکش اور بہادر ہیں۔

پنجاب

پنجاب کا دارالحکومت لاہور ہے۔ پنجاب آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ زیادہ تر شہروں میں پنجابی بولی جاتی ہے۔ پنجابی کے علاوہ یہاں اردو، سرائیکی اور پوٹھوہاری بولنے

والوں کی بھی کثیر تعداد موجود ہے۔ اہم شہروں میں فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، سرگودھا، ملتان، ڈیرہ غازی خان، سیالکوٹ اور بہاولپور شامل ہیں۔ یہاں مختلف قومیں اور برادریاں آباد ہیں جن میں راجپوت، گجر، سید، شیخ، آرائیں اور بلوچ قابل ذکر ہیں۔ مینار پاکستان، شالامار باغ، مسجد وزیر خان، مقبرہ جہانگیر، قلعہ روہتاس، قلعہ لاہور، قلعہ دراوڑ اور بادشاہی مسجد یہاں کے تاریخی مقامات ہیں۔ پنجاب میں خاص طور پر بیساکھی اور بسنت کے تہوار منائے جاتے ہیں۔ بسنت کے موقع پر لوگ پتنگ اڑاتے اور خاص کھانے پکاتے ہیں۔ پنجابی پکوانوں میں مکھنی مرغ، سرسوں کا ساگ اور مکئی کی روٹی، تندوری مرغ اور مصالحہ دار چنے مشہور ہیں۔ لوک فنکاروں میں ساحر علی بگا، ملک علی ملکو، ذیشان روکھڑی اور راول بلوچ شامل ہیں۔ پنجابی کرتا شلوار، پنجابی لنگی اور پنجابی چولی گھگرا یہاں کے مقبول پہناوے ہیں۔ پانچ دریاؤں کی یہ سرزمین اپنی زرخیزی میں مشہور ہے۔ گندم، چاول، کپاس اہم اجناس ہیں۔ پھلوں میں کینو اور آم دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور کھلے دل کے مالک ہیں۔ کبڈی، کشتی، شطاپو، چھپن چھپائی، پٹھو گرم اور گلی ڈنڈا یہاں کے مقامی کھیل ہیں۔

خیبر پختونخواہ

خیبر پختونخواہ کا دارالحکومت پشاور ہے، یہ پاکستان کا سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ پشاور کے علاوہ نوشہرہ، مردان، چارسدہ، مانسہرہ، ڈیرہ اسماعیل خان، کوہاٹ، بنوں اور ایبٹ آباد یہاں کے مشہور شہر ہیں۔ سوات، کالام، دیربالا، ناران، ایوبیہ، نتھیا گلی اور کاغان یہاں کے خوبصورت مقام ہیں۔ سوات اور کالام کو "سوئزرلینڈ کا ٹکڑا" کہا جاتا ہے۔ اس صوبے کی سب سے بڑی زبان پشتو ہے جبکہ ہندکو ایبٹ آباد، مانسہرہ اور ہری پور شہروں میں بولی جاتی ہے۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں سرائیکی اور بلوچی بولنے والے بھی رہتے ہیں۔ یوسفزئی، تنولی، خٹک، مروت، وزیر، آفریدی، شنواری اور کزئی، بنگش، محسود، مہمند، سواتی، ترین، جدون اور مشوانی بڑے مشہور قبیلے ہیں۔ خیبر پختونخواہ میں کوہاٹ، ہنگو اور کزئی اور کرم ایجنسی کے بعض علاقوں میں بہار کے موسم کا تہوار نوروز منایا جاتا ہے۔ اس میں موسیقی کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ زرسانگا، گل پانڑا، ہارون باچا اور سردار علی ٹکر پشتو کے مشہور گلوکار ہیں۔ یہاں کا مشہور رقص اتن کہلاتا ہے۔ پشتون قبائل میں خٹک رقص، محسود اتن اور وزیر رقص بھی مشہور ہیں۔ زیادہ تر پشتون قومی لباس شلوار قمیض تھوڑی بہت علاقائی تبدیلی کے ساتھ پہنتے ہیں۔ پشتون کھانوں میں کابلی پلاؤ، سیخ کباب، چپلی کباب، شامی کباب، شنواری کباب اور اوش شامل ہیں۔ کرکٹ، فٹ بال، والی بال، کشتی، گھڑ سواری، نشانہ بازی اور شکار یہاں کے مقبول کھیل ہیں۔

گلگت بلتستان

گلگت کا صدر مقام سکردو ہے۔ اسے پاکستان کا پانچواں صوبہ کہا جاتا ہے۔ کھپلو، ست پارہ جھیل اور باشو جھیل اس کے سیاحتی مقامات ہیں۔ بلتستان میں بلتی، تبتی اور لداخی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ نوروز، جشن بہاراں اور شندور پولو میلہ بلتستان کے مشہور تہوار ہیں۔ پولو یہاں کا مقامی کھیل ہے۔

آزاد کشمیر

اس کا دارالحکومت مظفر آباد ہے۔ کشمیر پاکستان کی شاہرگ ہے۔ کشمیری چائے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ کشمیری مہمان نواز، بہادر اور محب وطن ہیں۔ یہاں پہاڑی، ہندکو، گوجری، پنجابی اور پشتو بولی جاتی ہے۔

پیراگراف کی تشریح

اقتباس نمبر ۱۔ پاکستان چاروں صوبوں .... پاکستان میں شامل ہے۔

حوالہ متن: سبق کا نام: آؤ بچو! سیر کرائیں تم کو پاکستان کی

تشریح: اسلامی جمہوریہ پاکستان چار صوبوں پر مشتمل ہے جن میں سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخواہ شامل ہیں۔ ہر صوبے کا اپنا کام اور کردار ہے اور ہر صوبہ ملکی ترقی اور خوشحالی کے لئے کام بھی کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ اس کے باشندے اپنے ملک سے بے حد محبت کرتے ہیں۔ گلگت بلتستان اور کشمیر جنت کی مانند خطے ہیں جو کہ پاکستان کا حصہ ہیں۔ قدرتی خوبصورتی سے مالا مال ہیں۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

○ **فیصل مسجد پاکستان کے کس شہر میں واقع ہے؟**

جواب: فیصل مسجد اسلام آباد میں واقع ہے۔

○ **پاکستان کے صوبوں کے نام بتائیں۔**

جواب: پاکستان کے صوبوں کے نام پنجاب، بلوچستان، سندھ، خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان ہیں۔

اہم الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جنت نظیر	جنت جیسی خوبصورت	مقبول	پسندیدہ
فروغ	ترقی	غیور	غیرت مند
مرطوب	نم دار	جفاکش	محنتی
ثقافت	رسم ورواج	دستکاری	ہاتھ کی بنی ہوئی چیزیں

پڑھنے کے دوران میں

○ **پانچ دریاؤں کی سرزمین کسے کہا جاتا ہے؟**

جواب: پنجاب کو پانچ دریاؤں کی سرزمین کہتے ہیں۔

○ **سبی کا میلہ کیوں مشہور ہے؟**

جواب: سبی کا میلہ اسلئے مشہور ہے کہ یہاں پورے پاکستان سے لوگ اپنے پالتو جانوروں کے ہمراہ شرکت کرتے ہیں دوسرے صوبوں کے لوگ فنکار اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں اور مقامی دستکاریاں فروخت ہوتی ہیں۔

مشق

پڑھیے اور لکھیے

۱۔ **دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔**

(الف) **اردو کو قومی زبان کا درجہ کیوں دیا گیا؟**

جواب: اردو کو قومی زبان کا درجہ مسلمانوں کے اردو زبان سے لگاؤ کی وجہ سے دیا گیا۔ ۱۹۰۶ء میں جب مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا تو مسلم لیگ نے مسلمانوں اور اردو زبان کی حفاظت کو اپنے قیام کا مقصد قرار دیا۔ اس لیے بھی اردو زبان کو قومی زبان قرار دیا گیا کیونکہ ۱۹۴۷ء میں اس کا ربط پاکستان کی آزادی سے تھا۔

(ب) **پاکستان میں بسنے والے لوگوں کی کون کون سی ثقافتی خصوصیات مشترک ہیں؟**

جواب: پاکستان میں بسنے والے لوگوں کا رہن سہن، کھانا پینا، لباس، زبان، کھیل، بھائی چارہ اور بعض تہوار مشترک ہیں۔

(ج) **کراچی کو "منی پاکستان" کیوں کہا جاتا ہے؟**

جواب: کراچی میں آزاد کشمیر سمیت پورے پاکستان کے لوگ آباد ہیں اس لیے کراچی کو "منی پاکستان" یعنی چھوٹا پاکستان کہا جاتا ہے۔

(د) **درہ خیبر کہاں واقع ہے اور اس کی کیا اہمیت ہے؟**

جواب: درہ خیبر خیبر پختونخواہ کا مشہور درہ ہے۔ اس راستے سے پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارت اور آمدورفت ہوتی ہے۔

(ہ) **پاکستان کے چند قومی فنکاروں کے نام لکھیں اور ان کی مقبولیت کی وجہ بتائیں؟**

جواب: عابدہ پروین اور حمیرا چنا کا شمار قومی فنکاروں میں ہوتا ہے کیونکہ انہوں نے سندھی اور اردو کے علاوہ پاکستان کی دیگر زبانوں میں بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔

نور جہاں، مہدی حسن، غلام علی، عطا اللہ خان عیسیٰ خیلوی، راحت فتح علی خان اور عارف لوہار پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ انہوں نے پنجابی اور اردو کے علاوہ پاکستان کی دیگر زبانوں میں بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔

۲۔ **سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

۱۔ **صوبہ سندھ کا صدر مقام ہے۔**

(الف) ملتان (ب) کراچی

(ج) کوئٹہ (د) پشاور

درست جواب: (ب) کراچی ✓

۲۔ **بلوچی زبان کا مشہور گلوکار ہے۔**

(الف) میر یدبلیدی (ب) راول بلوچ

(ج) عطاء اللہ عیسیٰ خیلوی (د) راحت فتح علی خان

درست جواب: (الف) میر یدبلیدی ✓

۳۔ **بیساکھی ایک مشہور تہوار ہے۔**

(الف) بلتستان کا (ب) بلوچستان کا

(ج) سندھ کا (د) پنجاب کا

درست جواب: (د) پنجاب کا ✓

۴۔ **خیبر پختونخواہ میں زیادہ بولی جانے والی زبان ہے۔**

(الف) پنجابی (ب) سرائیکی

(ج) پشتو (د) ہندکو

درست جواب: (ج) پشتو ✓

۵۔ **شندور پولو میلہ مشہور تہوار ہے۔**

(الف) پنجاب کا (ب) سندھ کا

(ج) بلوچستان کا (د) بلتستان کا

درست جواب: (د) بلتستان کا ✓

سنیے اور بولیے

۳۔ **انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان میں بہنے والے دریاؤں کے بارے میں جانیں۔**

جواب: **پاکستان میں بہنے والے دریا**

دریائے سندھ	دریائے راوی
دریائے جہلم	دریائے چناب
دریائے کابل	دریائے وارسک
دریائے سوات	دریائے ہنگول
دریائے بولان	دریائے حب
دریائے دشت	دریائے گومل
دریائے ستلج	دریائے ژوب

زبان سیکھیے

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے۔ جیسے عالیہ خط لکھ رہی تھی، جوزوف گیا، وہ کھانا کھا چکا تھا۔

۴۔ **درج ذیل واحد الفاظ کے جمع بنائیں۔**

واحد	جمع	واحد	جمع
اشارہ	اشارات	اعلان	اعلانات
عدد	اعداد	مضمون	مضامین
آیت	آیات	رائے	آرا
قسم	اقسام	امر	اموار
سبب	اسباب	موقع	مواقع
علم	علوم	نتیجہ	نتائج

۵۔ **درج ذیل پیراگراف میں سے اسم معرفہ، اسم ضمیر اور اسم ظرف زماں کی نشاندہی کرکے اپنی کاپی پر لکھیں۔**

لیاقت علی خان پاکستان کے پہلے وزیراعظم تھے۔ آپ ہندوستان کے علاقے کرنال میں پیدا ہوئے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری لی اور ۱۹۲۲ء میں انگلینڈ بار میں شمولیت اختیار کی۔ ۱۹۲۳ء میں وہ ہندوستان واپس آئے اور مسلم لیگ میں شامل ہوئے۔ ۱۹۳۶ء میں آپ مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل بنے۔ آپ قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ تعالیٰ کے دست راست تھے۔

جواب: **اسم معرفہ:** لیاقت علی خان، آکسفورڈ یونیورسٹی، انگلینڈ بار، ہندوستان، مسلم لیگ، قائداعظم محمد علی جناح، کرنال

اسم ضمیر: آپ، وہ

اسم ظرف زماں: ۱۹۲۲ء، ۱۹۲۳ء، ۱۹۳۶ء

۶۔ **درج ذیل الفاظ کا تلفظ سمجھتے ہوئے اعراب لگا کر اپنے جملوں میں استعمال کریں۔**

کتب خانہ، بندرگاہ، فروغ، جفاکش، ثقافت

www.downloadclassnotes.com

جواب: اعراب: کُتَبْ خَانَہ، بَنْدَرْگاہ، فَرَوْغ، جَفَاکَشْ، ثَقَافَتْ

الفاظ	جملے
کتب خانہ	قومی کتب خانہ اسلام آباد میں واقع ہے۔
بندرگاہ	پاکستان میں معیشت اور بیرونی تجارت کے فروغ کے لیے کراچی اور گوادر جیسی بندرگاہیں موجود ہیں۔
فروغ	مسلمان کو دین کے فروغ کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔
جفاکش	بلوچستان کے لوگ مہمان نواز، مخلص، جفاکش اور بہادر ہیں۔
ثقافت	پاکستان میں رہنے والے لوگوں کی ثقافتی خصوصیات ملتی جلتی ہیں۔

سوچیے اور لکھیے

۷۔ پاکستان کے کسی ایک صوبے کے اہم شہر کے بارے میں ۲۵۰ تک الفاظ پر مشتمل لکھیں۔

جواب: لاہور پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ یہ ایک تاریخی اور قدیمی شہر ہے یہ پاکستان کا دل بھی کہلاتا ہے۔ سکھوں کے دورِ حکومت میں لاہور پنجاب کا دارالخلافہ بھی کہلاتا ہے۔ سکھوں کے دورِ حکومت میں لاہور پنجاب کا دارالخلافہ بھی تھا۔ مغلوں کے دورِ حکومت میں بھی اسے بہت اہمیت حاصل تھی۔ یہ دریائے راوی کے کنارے واقع ہے اسے سر سبز شہر بھی کہا جاتا ہے اور یہ بہت سے قدیمی باغات اور میدانی قطعات پر مشتمل ہے۔ لاہور اپنے شاعروں ادیبوں دانشوروں اور فلم انڈسٹری کی جان کے طور پر بھی جانا جاتا ہے تاریخی طور پر یہ 850 عیسوی سے اسکا پتہ چلتا ہے محمود غزنوی نے 1021 عیسوی میں اسے فتح کیا اور اپنا دارالحکومت بنایا بعد میں محمود غزنوی کے بیٹے مسعود غزنوی نے اسے غزنوی سلطنت کا دارالحکومت بنادیا۔ اور لاہور سماجی، ثقافتی اور تعلیمی طور پر برصغیر کا دل بن گیا۔ مغلیہ سلطنت کے دور میں لاہور ان سرگرمیوں کے عروج پر تھا۔ مغلیہ دور میں یہاں قلعے، مساجد، مقبرے اور باغات بنائے گئے لاہور کی آبادی اسوقت 65 سے 70 لاکھ کے درمیان ہے اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا دوسرا بڑا شہر ہے لاہور شہر ایک متوازی الاضلاع کی شکل میں تعمیر کیا گیا ہے اور لاہور کے فصیل کے اندر اسکا رقبہ 461 ایکڑ ہے لاہور میں دو موسم گرما اور سرما ہیں۔ جولائی اور اگست میں برسات کا موسم عروج پر ہوتا ہے اکتوبر اور نومبر خشک ترین مہینے ہوتے ہیں۔ لاہور میں اچھی بارش ہونے کی وجہ سے یہاں کے باغات سرسبز اور خوبصورت ہوتے ہیں لاہور کی مشہور عمارتو میں شاہی قلعہ سب سے مشہور ہے جسے شہنشاہ اکبر نے تعمیر کروایا تھا۔ شہر کی فصیل اکبر بادشاہ نے تعمیر کروائی تھی جسکے بارہ دروازے تھے جنمیں سے کچھ تو آج بھی موجود ہیں جہانگیر اور شاہ جہاں نے شالامار باغ، مقبرے تعمیر کروائے۔ اورنگ زیب عالمگیر نے بادشاہی مسجد تعمیر کروائی جو فنِ تعمیر کا نامور نمونہ ہے مغلوں کے دور میں دریائے راوی شاہی قلعہ اور بادشاہی مسجد کی دیواروں سے ٹکراتا تھا جواب وہاں سے کئی میل دور ہو چکا ہے۔

لاہور میں بے پناہ تاریخی عمارات ہیں۔ لاہور شہر تحریک پاکستان میں بہت سرگرم رہا۔ 1940ء میں قراردادِ پاکستان لاہور میں منظور ہوئی جس میں پاکستان کا مطالبہ کیا گیا اور اقبال پارک میں مینارِ پاکستان تعمیر کیا گیا۔ لاہور کو کالجوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے اسمیں بہت سی یونیورسٹیاں، کالجز اور تعلیمی ادارے ہیں۔ یہ تجارت کا بھی بہت بڑا مرکز ہے۔ سڑکیں چوڑی، صاف اور سبز پودوں اور درختوں سے آراستہ ہیں لاہور کے لوگ بہت محبت کرنے والے، دوستانہ اور مہمان نواز ہیں۔ لاہور میں ہر رنگ اور نسل کے لوگ رہتے ہیں۔ لاہور کی مشرقی سرحد ہندوستان کے ساتھ ملتی ہے۔ لاہور کے مشہور باغات میں شالامار باغ، جناح باغ، ماڈل ٹاؤن پارک شامل ہیں۔ سیاحوں کے لئے لاہور بہت پرکشش ہے۔ انیسوی صدی میں برطانوی سلطنت نے لاہور میوزیم تعمیر کیا۔ لاہور کے شمال کی طرف دریائے راوی کے نزدیک شاہدرہ میں واقع ہے جہاں پر مغل شہنشاہ جہانگیر اور انکی اہلیہ نورجہاں کے مقبرے ہیں۔ لاہور میں کھانے کے لیے بہترین مقامات ہیں جن میں گوالمنڈی، فوڈ سٹریٹ سب سے مشہور ہے۔

مشہور ثقافتی مراکز میں الحمرا تھیٹر، پنجاب آرٹس کونسل، لاہور میوزیم، شاکر علی میوزیم، فقیر خانہ میوزیم اور رفیع پیر تھیٹر گروپ شامل ہیں۔ انارکلی بازار خریداری کے لئے بہت مشہور ہے۔ لاہور میں بہت سے صوفیائے کرام کے مزارات ہیں جن میں حضرت داتا گنج بخشؒ، حضرت میاں میرؒ، مادھولال حسین بہت مشہور ہیں۔

۹۔ اپنے استاد کی زیرِ نگرانی ثقافتی دن منائیں جس میں تمام صوبوں کی ثقافت کا عکس دکھائی دے۔

ثقافت کسی ملک کے لوگوں کے رہن سہن کی عکاسی ہوتی ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس علاقے کے لوگ کیا کھاتے ہیں، کیا پہنتے ہیں، رہن سہن کیسا ہے، تہوار کونسے ہیں، موسیقی کیسی ہے، کونسے جانور پالتے ہیں اور مجموعی طور پر انکا رہن سہن اور معاشرہ کیسا ہے۔ پاکستان چار صوبوں پر مشتمل گلدستہ ہے۔ جسمیں مختلف ثقافتیں ہیں، انکی زبان، لباس، رہن سہن، کھیل، تہوار، کھانا پینا اور دیگر امور میں تنوع اور مدت ہے۔ پاکستان کے صوبوں کی ثقافتی عکس دیکھنے کے لئے ثقافتی دن منایا گیا۔ جس میں پاکستان کے چاروں صوبوں کے سٹال لگائے گئے۔ جسمیں ان صوبوں کی ثقافتوں کے نمایا پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا۔ بلوچستان کی ثقافت کو اجاگر کرنے کے لئے بچوں نے شلوار قمیص، پگڑی، شیشے کی کڑھائی والے کرتے پہنے۔ بلوچستان کے مشہور کھانے سجی، دالاگ کو پیش کیا کچھ بچوں نے بلوچستان کے مشہور کھیلوں کے بارے میں بتایا اور چند طلبہ نے بلوچستان کا مشہور ڈانس پیش کیا بلوچستان کے گھروں کے ماڈل اور انکے مختلف میلے اور تہواروں کے بارے میں معلومات پیش کی گئیں اسطرح بلوچستان کی ثقافت کے بارے میں طلباء کو مکمل معلومات فراہم کی گئیں۔ بعد ازاں خیبر پختونخواہ کی ثقافت کو پیش کرنے کی باری آئی۔ طلباء و طالبات نے شلوار قمیص، قراقلی ٹوپی، کڑھائی والی قمیص بمعہ شلواریں اور دوپٹہ لئے طالبات سامنے آئیں۔ طلباء و طالبات بہت خوبصورت لگ رہے تھے پھر خیبر پختونخواہ کے مشہور ڈانس خٹک ڈانس، محسود ڈانس کا مظاہرہ کیا گیا۔ جس سے باقی طلبہ بہت محظوظ ہوئے۔ بعد ازیں خیبر پختونخواہ کے کھانوں چپلی کباب تکہ، لمبے روغنی نان، حلوہ، کابلہ پلاؤ اور قہوہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ موسیقی میں خوشحال خان خٹک اور رحمان بابا کا کلام پیش کیا گیا۔ خیبر پختونخواہ کے مشہور کھیل بزکشی، فٹ بال، کرکٹ، والی بال وغیرہ کے بارے میں آگاہی دی گئی۔

سندھ کی ثقافت کو پیش کرنے کے لئے لڑکوں نے شلوار قمیص کے ساتھ اجرک اور سندھی ٹوپی اور لڑکیوں نے شلوار قمیص اور اجرک پہنی ہوئی تھی۔ سندھی کھانوں میں سندھی بریانی گوشت، کباب شامل تھے۔ سندھ کے مشہور کھیلوں میں ملاکھڑا، فٹ بال، والی بال، کے بارے میں بتایا جارہا تھا۔ سندھ کے مشہور صوفی بزرگ شاہ عبدالطیف بھٹائی اور سخی شہباز قلندر کے بارے میں انکے مزاروں کے ماڈل پیش کیے گئے۔

آخر میں پنجاب کی ثقافت کو پیش کیا گیا۔ لڑکوں نے کرتے اور تہمد اور لڑکیوں نے شلوار قمیص اور گھاگھرے پہنے تھے۔ پنجاب کے مشہور کھانوں میں پراٹھے، حلوہ پوری، دال مکھنی، مکئی کی روٹی، گندلوں کا ساگ، لسی، مکھن اور دیگر مزیدار کھانے ہیں۔ مشہور کھیلوں میں کبڈی، والی بال، فٹ بال، گلی ڈنڈا، پٹھو گرم، لوڈو، چھپن چھپائی اور رسی پھلانگنا ہیں مشہور ڈانس میں بھنگڑا، لڈی، گدا، جھومر، ککلی، دھمال اور بھی شامل ہیں۔ اسطرح پاکستان کے چاروں صوبوں کی ثقافتوں کے بارے میں معلومات پیش کی گئیں جس سے دیگر طالبعلموں نے بہت لطف اٹھایا۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

سبق نمبر 7

نشانِ حیدر

مرکزی خیال

اس سبق میں پاکستان فوج کے ان عظیم اور بہادر سپوتوں کا ذکر ہے جنہوں نے اپنے وطن کا دفاع کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ مختلف جنگوں میں پیش کیا اور انہیں ان کی اس عظیم قربانی اور شاندار بہادری کے صلے میں افواج پاکستان کا سب سے بڑے فوجی اعزاز ''نشان حیدر'' سے نوازا گیا اب تک پاکستان فوج کے دس اور پاک فضائیہ کے ایک پائلٹ آفیسر کو اس فوجی اعزاز سے نوازا گیا۔